ہفت وار رسالہ:434
WEEKLY BOOKLET:434

قُوتُ القُلُوب

سے 57 مدنی پھول (قسط:1)

(صفحات:17)



صُوفی کون؟ 02
مُرید کے لئے سات ضروری باتیں 05
جنّتی بنانے والا عمل 09
جماعت فوت ہونے کا سبب 13

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

"قُوتُ الْقُلُوب" سے 57 مدنی پھول (قسط:1)

دُعائے عطّار: یاربِّ کریم! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "قُوتُ الْقُلُوب سے 57 مدنی پھول (قسط:1)" پڑھ یا سُن لے اُسے اپنی عبادت کا جذبہ دے، اُسے ماں باپ اور خاندان سمیت جنّت الفردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "جس نے مجھ پر دن میں ایک ہزار مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، وہ مرے گا نہیں جب تک جنّت میں اپنا ٹھکانا نہ دیکھ لے۔"

(الترغیب والترہیب، 2/328، حدیث:22)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ على مُحَمَّد

علم نور ہے

﴿1﴾ علم ایک نور ہے جسے اللہ بندے کے دل میں ڈال دیتا ہے۔ علم تنہائی میں غمخوار ہے اور فرشتے علم والوں کی دوستی کو مرغوب جانتے ہیں اور انہیں اپنے پَروں سے چھوتے ہیں علم اِمام ہے اور عمل اس کا تابع ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/10، 11 ملتقطاً)

﴿2﴾ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عظمت نشان ہے: علم کا درس دینا تسبیح اور اس کی اَہلیت رکھنے والوں تک اسے پہنچانا اللہ کا قُرب حاصل کرنا ہے۔

(جامع بیان العلم وفضلہ، ص77، حدیث:240) (قوت القلوب (اردو)، 1/10 ملتقطاً)

---

1 ... یہ رسالہ المدینۃ العلمیہ کی کتاب "قوت القلوب جلد اوّل (اردو)" سے تیار کیا گیا ہے۔

www.dawateislami.net

﴿3﴾ باطِنی عُلُوم پر عَمَل کیسے؟

باطنی علوم وہ (عاجزی و اخلاص اور توکل وغیرہا اور تکبر، ریاکاری، حسد وغیرہا) ہیں جن پر باطنی اعضائے جسمانی یعنی قَلْب (دل) سے عمل ہوتا ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/13)

تَصَوُّف کی تعریف اور صُوفی کون؟

﴿4﴾ حضرت رُوَیم بن احمد رحمۃُ اللہِ علیہ نے ارشاد فرمایا: تصوّف یہ ہے کہ بندہ اپنے نفس کو اپنے ربّ کی مرضی پر چھوڑ دے کہ وہ جو چاہے اس سے کام لے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/13)

﴿5﴾ حضرت ابو الحَسَن قَنّاد رحمۃُ اللہِ علیہ نے ارشاد فرمایا: صوفی وہ ہوتا ہے جو اللہ پاک کے حُقوق کی ادائیگی کے لیے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/19)

﴿6﴾ تَصَوُّف کی اَصْل

تصوّف میں دو باتیں اصل کی حَیثِیَّت رکھتی ہیں: تزکیۂ نفس (یعنی نفس کی اصلاح) اور احسان۔ تزکیۂ نفس کا ذکر قرآنِ کریم میں بِعثَتِ نَبَوی کے مَقاصِد میں بار بار آیا ہے اور احسان کا ذکر حدیثِ پاک میں ملتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حدیثِ جبریل کو تصوّف کی اصل سمجھا جاتا ہے۔ مَا الْاِحْسَانُ؟ کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اصلاحِ باطن کے حوالے سے کچھ یوں ارشاد فرمایا: اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ اللہ پاک کو دیکھ رہے ہو اور اگر اس مقام کو نہ پاسکو تو یہ یقین رکھو کہ اللہ پاک تمہیں ضرور دیکھ رہا ہے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/20، 21 ملتقطاً)

﴿7﴾ غُربت (یعنی وطن سے دُوری) اور گُدڑی

حضرت یحییٰ علیہ السّلام کی سنّت ہے کہ انہوں نے اپنے وَطَن میں بھی مسافروں کی

www.dawateislami.net

طرح زندگی بَسر کی اور خاندان میں رہتے ہوئے بھی اپنوں سے بیگانہ رہے۔ گُدڑی (صُوف کا لباس) حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی سنّت ہے جنہوں نے سب سے پہلے پشمینی (یعنی اُونی) لباس زیبِ تن فرمایا۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/22)

﴿8﴾ حضرت ابو طُفیل رضی اللہُ عنہ (وفات 100ھ) کا وِصال مکۂ مکرمہ میں سب سے آخر میں ہوا، جب ایک صدی ہجری پوری ہوئی تو سطحِ زمین پر کوئی ایسی آنکھ باقی نہ رہی جس نے حُسنِ اَخلاق کے پیکر محبوبِ رَبِّ اَکبر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت کی ہو۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/24) (تاریخ ابن عساکر 26/118)

﴿9﴾ شیخ ابو طالب مکی، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ عَلَیہِما کے نزدیک

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فتاویٰ رضویہ، جلد 22، ص 557 پر فرماتے ہیں: شیخ ابو طالب مکی رحمۃُ اللہِ علیہ کثیر علم سے مَعْمُور ہیں، حال میں صاحبِ کمال ہیں اور اَسلاف کے حالات کو بَخوبی جانتے ہیں اور تقویٰ و وَرع میں ان کا ایک خاص مقام ہے اور زیادہ بہتر اُمور میں گہری سوچ اور فکرِ کامل رکھتے ہیں۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/31)

﴿10﴾ رِضائے الٰہی کی تعریف و حُصول

رِضا احکامِ الٰہی کے نِفاذ پر دل کے مُطمئن رہنے کا نام ہے اور دل کا سکون و اطمینان اختیاری عمل نہیں بلکہ وَہبی و عَطائی (یعنی اللہ پاک کی طرف سے عطا کردہ) ہے۔ اللہ پاک جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/33)

﴿11﴾ 40 سال تک حکمت کے موتی اکٹھے کئے

حضرت سیِّدُنا حسن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ نے 40 سال تک اپنے سینے میں حکمت کے

www.dawateislami.net

موتی اکٹھے کئے پھر زبان سے ان کا اظہار کیا۔(قوت القلوب(اردو)،1/38)

﴿12﴾ عالِم اپنی خَلوَت (یعنی تنہا رہنے) کو عَزیز سمجھتا ہے ہاں اگر خاص رُفَقا مُیَسَّر ہوں تو پھر ان کی صُحبت کو خَلوَت پر ترجیح دیتا ہے۔(قوت القلوب(اردو)،1/40)

﴿13﴾ ہم بے کسوں کے مددگار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: "تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود اس جگہ نہ بیٹھے بلکہ وُسعت اور کُشادَگی اختیار کر لیا کرو۔(قوت القلوب(اردو)،1/45)(مسلم، ص923، حدیث:5684)

﴿14﴾ نمازِ جمعہ کی تیاری

بعض بزرگ نمازِ جمعہ کیلئے شبِ جمعہ جامع مسجد میں بَسَر کیا کرتے اور کچھ ہفتے کی رات بھی جامع مسجد ہی میں بسر کیا کرتے تاکہ جمعہ کی مزید برکتیں نصیب ہوں جبکہ عوامُ النّاس اپنے محلے کی مساجد میں نمازِ فجر ادا کرتے اور پھر جامع مساجد کا رُخ کرتے۔منقول ہے کہ سب سے پہلی بِدعت اسلام میں یہ پیدا ہوئی کہ جامع مسجد میں جلدی جانا چھوڑ دیا گیا۔

(قوت القلوب(اردو)،1/45،46ملتقطاً)

﴿15﴾ ہر دَم ہو میرا ذِکر "اللہ اللہ"

حضرت شیخ ابو طالب مکی رحمۃُ اللہِ علیہ کی زندگی کا ہر ہر لمحہ یادِ الٰہی میں بسر ہوتا گویا وہ یادِ الٰہی سے غفلت میں لی جانے والی سانس کو سانس ہی شمار نہ کرتے۔

(قوت القلوب(اردو)،1/46ملتقطاً)

﴿16﴾ اپنے وقت کی بہترین تقسیم کاری

وقت کتنا ہی مختصر کیوں نہ ہو، تین باتوں سے خالی نہ ہو۔(1)اس وقت میں اس پر

اللہ پاک کا کوئی فرض لازم ہو گا جس کی دو صورتیں ہیں: وہ اَمر ایسا ہو گا جس کے بجالانے یا چھوڑ دینے کا اسے حکم دیا گیا ہو گا۔ (2) وہ وقت کسی مُستَحَب کام کی ادائیگی میں بسر کر دے (3) اس وقت میں کوئی ایسا مُباح (جائز) کام سر انجام دے جس میں جسم اور دل دونوں کا فائدہ ہو، مومن کیلئے ان مذکورہ اوقات کے علاوہ کوئی چوتھا وقت نہیں، اگر اس نے کوئی چوتھا وقت نکالا تو وہ اللہ پاک کی حُدود سے تَجَاوُز کرنے (یعنی حد سے آگے بڑھنے) والا شمار ہو گا اور جو اللہ پاک کی حدود سے تجاوز کرتا ہے وہ اپنے ہی نَفس پر ظُلم کرنے والا ہے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/47 ملتقطاً)

﴿17﴾ مُرید کے لئے سات ضروری باتیں

(1) ارادے میں سچائی کا ہونا۔ اس کی علامت ہے آخرت کیلئے زَادِ راہ (سامان) کا تیار ہونا۔ (2) طاعت (نیکی) کے اسباب اختیار کرنا۔ اس کی علامت ہے برے دوستوں کو چھوڑ دینا۔ (3) حالِ نفس کی مَعرِفت (پہچان) رکھنا۔ اس کی علامت ہے آفاتِ نفس سے آگاہ ہونا۔ (4) عالِم رَبَّانی (فقیہ عالم) کی مجلس میں بیٹھنا۔ اس کی علامت ہے عالِم ربانی کو دوسروں پر ترجیح دینا۔ (5) تَوبۂ نَصُوح (یعنی ایسی توبہ جس کے بعد اِرتکابِ گناہ نہ ہو) کا ہونا تاکہ اس کے سبب عبادت کی لذّت پائے اور ہمیشہ ثابت قدم رہے۔ توبہ کی علامت ہے خواہشِ نفس کے اسباب کا خاتمہ اور نفس کو اس کی مرغوب (یعنی پسندیدہ) اشیا سے دور رکھنا۔ (6) ایسی حلال اشیا کھانا جو مَذْمُوم (ناپسندیدہ) نہ ہوں۔ (7) نیک کام میں مدد کرنے والے کسی رفیق کا ہونا۔ اچھے رفیق کی علامت ہے اس کا نیکی اور تقویٰ کے کام میں تعاوُن کرنا اور گناہ و سرکشی سے منع کرنا۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/49 ملتقطاً)

www.dawateislami.net

﴿18﴾ "کَشْفُ الظُّنُون" میں ہے، اسلام میں طَرِیقَت کی باریکیوں میں "قُوتُ القلوب" کی مِثل کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/54)

﴿19﴾ جلدی اور بھول کا واسطہ اور سبب "شیطان" ہے اور دوسرا یہ کہ بندے پر اس وقت توفیق کی کمی ہوتی ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/59)

﴿20﴾ جسے کتاب و سنّت سے کوئی فضیلت معلوم ہو اور وہ اس پر ثواب کی امید رکھتے ہوئے عمل کرے تو اللہ پاک اسے اس پر عمل کا ثواب عطا فرماتا ہے اگرچہ ویسا نہ ہو جیسے کہا گیا تھا۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/61) (جمع الجوامع، 7/124، حدیث: 21590)

﴿21﴾ انسان کو چاہیے کہ وہ نمازِ فجر کے بعد دن کے کاموں کے بارے میں سوچے، کون سے فرض اور نیک کام (مُستَحَبات) کرنے ہیں اور یہ بھی سوچے کہ اللہ پاک نے اپنی رحمت اور کَرَم سے اس کے گناہوں کو لوگوں سے چُھپایا ہوا ہے۔ اگر اللہ پاک چاہے تو عیب ظاہر ہو جاتے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/131)

﴿22﴾ بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم طُلُوعِ فَجر سے لے کر طُلُوعِ آفتاب تک خیر و بھلائی کے علاوہ کلام کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/135)

﴿23﴾ افضل علم اور افضل عمل

مَروی ہے کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ان میں افضل ترین علم، خاموشی اور افضل ترین عمل (گناہوں سے بچا رہنے کی وجہ سے) نیند ہو گا۔ کاش! بندہ حالتِ بیداری میں بھی سونے والے کی طرح ہو جائے کیونکہ نیند میں بندہ گناہوں سے محفوظ رہتا ہے جبکہ حالتِ بیداری میں مَعاصی (گناہوں) سے محفوظ رہنا ایک مُشکِل اَمر (معاملہ) ہے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/144 ملتقطاً)

www.dawateislami.net

﴿24﴾ حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک ان لوگوں کو پسند فرماتا ہے جو فارغ ہوں تو سلامتی حاصل کرنے کے لئے (یعنی اپنے آپ کو گناہوں اور فضولیات سے بچانے کے لئے) سو جائیں۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/144 ملتقطاً)

﴿25﴾ دن میں دو بار سونا ایسے ہی ناپسندیدہ ہے جیسے شب بیداری (یعنی رات میں عبادت) نہ کرنے والے کے لئے دن میں سونا ناپسندیدہ ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/147)

﴿26﴾ آٹھ گھنٹے نیند مُستَحَب

ظُہر کے بعد کی نیند آنے والی رات کیلئے ہو گی اور ظہر سے قَبل کی گُزشتہ رات کے لئے تھی مستحب یہ ہے کہ دن اور رات میں آٹھ گھنٹوں سے زائد نہ سوئے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اگر دن اور رات میں اتنے گھنٹے آرام نہ کیا تو اس کا بدن کمزور ہو جائے گا کیونکہ نیند جسم کی غذا اور اس کی راحت ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/148 ملتقطاً)

﴿27﴾ ظہر اور عصر کے درمیان مسجد میں اعتکاف مستحب ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/148)

﴿28﴾ ہر شے سجدہ ریز

ظہر و عصر کے درمیان کا وقت شام کے ان اوقات میں سے ایک ہے جس وقت ہر شے سجدہ ریز ہوتی ہے یہ کتنی بری بات ہے کہ بے جان و مُردہ اشیا تو اپنے پَرْوَرْدگار کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوں اور اُس کے ذکر میں مشغول ہوں لیکن جیتا جاگتا انسان اپنے پَرْوَرْدگار سے غافل ہو۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/150)

﴿29﴾ تمام نبیوں کے سَرْوَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جس کا آج گزشتہ دن سے برا ہو تو وہ محروم ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/155) (الفردوس بماثور الخطاب، 3/611، حدیث: 5910)

﴿30﴾ جو اللہ پاک کی عبادت کرتا ہو پھر سُستی کے باعث اُسے ترک کر دے تو اللہ پاک

www.dawateislami.net

اُس سے ناراض ہو جاتا ہے۔(قوت القلوب(اردو)،1/172)(الطبقات الشافعیہ،6/298)

﴿31﴾ تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد کے قائم مقام

جو شخص مسجد میں تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد ادا کئے بغیر بیٹھے اسے چاہئے کہ یہ کلمات چار مرتبہ پڑھ لیا کرے: "سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ" کیونکہ یہ کلمات فضیلت میں دو رَکعتوں کے برابر ہیں اور جو مسجد میں بے وُضو داخل ہو یا مسجد سے گزرے تو وہ بھی یہ کلمات چار مرتبہ پڑھ لیا کرے۔(قوت القلوب(اردو)،1/173،174)

﴿32﴾ بے وُضو مسجد میں داخل ہونا

حضرت شیخ ابو طالِب مکّی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں مجھے کسی کا بے وُضو مسجد میں داخل ہونا اور بیٹھنا ناپسند ہے۔ (قوت القلوب(اردو)،1/174)

﴿33﴾ سورج کے سات زوال کے وقت

سورج کے سات زوال ہیں۔ ان میں تین ایسے ہیں جنہیں کوئی انسان نہیں جانتا: پہلے زوال کا وقت اللہ پاک کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ دوسرا، صرف وہ فرشتے جانتے ہیں جو سورج کے نگہبان ہیں۔ تیسرے زوال کے وقت کو زمین کے فرشتے جانتے ہیں۔ چوتھے کو اہلِ نُجوم فَلَک کی پیمائش اور اَفلاک کی ترکیب سے پہچانتے ہیں۔ پانچویں کو حساب دان اور تَقْوِیم کے ماہرین آلات وغیرہ کے ذریعے جان لیتے ہیں۔ چھٹے کا علم مُؤَذِّنوں اور وقت کا دھیان رکھنے والے افراد کو ہوتا ہے اور ساتویں کو تمام لوگ پہچانتے ہیں اس وقت میں نماز پڑھی جاتی ہے۔(قوت القلوب(اردو)،1/178)

﴿34﴾ سورج کی رفتار

سرکارِ والا تبار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السّلام سے پوچھا: کیا زوالِ

www.dawateislami.net

شَمس کا وقت ہو گیا ہے؟ عَرض کی: نہیں، ہاں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پوچھا یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ عرض کیا: میرے آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے صرف "نہیں، ہاں" کہنے کے دَوران سورج نے فَلَک میں پچاس ہزار فرسخ کا فاصلہ طے کر لیا تھا۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/179) (ارشاد الساری، 2/218، تحت الحدیث: 540)

﴿35﴾ رِضا نیک لوگوں کے لیے اور عَفو گناہ گاروں کے لیے

اللہ پاک کی رضا نیکوکاروں کے لئے ہے اور اس کا عَفو و کرم گناہ گاروں کے لئے ہے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/181) (شرح السنہ للبغوی، 2/16)

﴿36﴾ جمعے کے دن کی فجر

جو شخص جمعہ کو نمازِ فجر باجماعت ادا کرے پھر مسجد میں بیٹھ کر اللہ پاک کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے تو اس کے لئے جنتُ الفردوس میں ایسے 70 درجے ہوں گے کہ ہر دو دَرجوں کے درمیان ایک تیز رفتار گھوڑے کے 70 سال دوڑنے کی مقدار کے برابر فاصلہ ہو گا۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/186) (شعب الایمان، 3/60، حدیث: 2870)

﴿37﴾ جہنّمی جنّتی ہو جائے گا

سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو پیر کی شب دو رَکعتیں اس طرح پڑھے کہ ہر رَکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص و فَلَق و ناس پندرہ پندرہ بار پڑھے پھر سلام کے بعد آیَتُ الکُرسی اور اِستِغفار بھی پندرہ پندرہ بار پڑھے تو اللہ پاک اسے جنّتیوں میں شامل کر دیتا ہے اگرچہ وہ جہنمیوں میں سے ہو اور اس کے مَخفی و عَلانِیہ

www.dawateislami.net

سب گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور اس کی پڑھی گئی ہر آیت کے بدلے ایک حج اور عمرے کا ثواب لکھا جاتا ہے اور ایک پیر سے دوسرے پیر کے درمیان اس کی موت واقع ہو جائے تو وہ شہید کی موت مرے گا۔(قوت القلوب(اردو)،1/189)(اتحاف السادۃ المتقین،3/630)

﴿38﴾ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرت عمر بن خَطّاب رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ عقلمند و دانا لوگ رات کے ابتدائی اوقات میں اور قَوی و تَوانا رات کے آخری حصّے میں نمازِ وتر ادا کرتے ہیں۔(قوت القلوب(اردو)،1/197)(اتحاف الخیرۃ المھرۃ،3/146،حدیث:2406)

﴿39﴾ اللہ پاک کے مَحبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے رات کی ابتدا، وَسط اور انتہائے سَحَر (تینوں اوقات میں) وتر ادا کئے۔(قوت القلوب(اردو)،1/197،198)(ابن ماجہ،2/53،حدیث:1185)

﴿40﴾ صُبح کے وقت بیت الخلا (اِستنجا خانہ) جانا طِبّی لحاظ سے جسم کے لئے بہت مفید ہے اور طہارت کے لئے زیادہ بہتر ہے خاص طور پر ان افراد کے لئے جو دن کے وقت کھانا کھاتے ہیں۔(قوت القلوب(اردو)،1/202)

﴿41﴾ بندہ جب باوُضو ہو کر ذکر کرتے ہوئے مُشاہَدہ وتَفَکُّر (غور و فکر) میں مشغول سوتا ہے تو اس کا بستر ہی اس کی مسجد (یعنی محلِ عبادت) بن جاتا ہے اور بیدار ہونے تک نمازی لکھا جاتا ہے۔(قوت القلوب(اردو)،1/213)

﴿42﴾ تہجُد کی ابتدا دو مختصر رکعتوں سے کرنا مستحب ہے اور نماز پڑھنے سے فارغ ہونے تک کچھ نہ کھایا پیا جائے کیونکہ بندہ جب نیند سے بیدار ہوتا ہے تو اس کا دل ہر قسم کی خواہشات سے خالی ہوتا ہے جب وہ کچھ کھائے پیئے گا تو اس کی کَیفِیَّت تبدیل ہو جائے گی۔ (قوت القلوب(اردو)،1/216)

www.dawateislami.net

﴿43﴾ تہجّد کے فضائل

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "نماز (یعنی تہجد) ضرور ادا کیا کرو! کیونکہ یہ تمہارے ربّ کی رضا کا باعِث ہے، یہ تمہارے گناہوں کو مٹانے والی ہے، تم سے پہلے نیک بندوں کا یہی طَرزِ عمل رہا ہے یہ گناہوں کو دور کرنے والی، بوجھ اتارنے والی اور جسم سے بیماریوں کو بھگانے والی ہے۔" (قوت القلوب (اردو)، 1/219) (ترمذی، 5/322، حدیث: 3560)

﴿44﴾ جنّت کے کام

حضرتِ علی بن بَکّار رحمۃُ اللہِ علیہ کا قول ہے کہ 40 سال تک سوائے طلوعِ فجر کے کسی شے نے مجھے غم میں مبتلا نہ کیا۔ کسی کا قول ہے کہ دنیا میں رات کے وقت قیام کرنا، حبیب (دوست) سے باتیں کرنا اور شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ذات سے مُناجات کرنا دنیا کے اعمال نہیں ہیں بلکہ یہ تو جنّت کے کام ہیں جنہیں اللہ پاک نے دنیا میں اپنے خاص بندوں کے لئے ظاہر فرمایا ہے، نیز ان کے سوا ان اعمال کی معرفت کسی کو نہیں اور نہ ہی ان اعمال کی بجا آوری سے ان کے سوا کسی کے دل کو راحت ملتی ہے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/222، 223 ملتقطاً)

﴿45﴾ حضرتِ عُتبہ غلام رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ میں 20 سال تک رات میں مَشَقَّت اٹھاتا رہا اور پھر 20 سال سے اس کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہا ہوں۔ (یعنی 20 سال بہ تکلف عبادت فرماتے رہے اور پھر عبادت میں اس قدر دل لگ گیا کہ عبادت سے سکون اور لذّت حاصل ہوتی ہے۔) (قوت القلوب (اردو)، 1/223)

﴿46﴾ اچھی آواز سے تلاوت

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ خوشبودار ہے: "اللہ پاک نے کسی شے کا حکم (اس

www.dawateislami.net

طرح) نہیں دیا جس طرح قرآنِ پاک کو اچھی آواز سے پڑھنے کا دیا ہے۔"

(قوت القلوب (اردو)، 1/226)(بخاری، 4/592، حدیث:7544)

﴿47﴾ قربِ الٰہی کا ذریعہ

حضرت سیِّدُنا مالک بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ بندہ جب رات کے وقت نمازِ تہجد ادا کرتے ہوئے ترتیل سے قرآنِ کریم پڑھتا ہے جس طرح کہ حکم دیا گیا ہے تو اسے اللہ پاک کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ مزید فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کے ان کے دل کے قریب ہونے کی وجہ سے (ایسا کرنے والے) محسوس کرتے ہیں کہ ان کے دلوں میں رِقّت، حلاوَت اور اَنوار و تجلیات موجزن ہیں۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/227)

﴿48﴾ رات کو عبادت کرنے کے لئے مددگار چیزیں

شب میں قیام کرنا زادِ راہ کے بغیر ممکن نہیں کیونکہ ہر سفر زادِ راہ کے ساتھ طے ہوتا ہے پس راہِ سلوک کا بھی ایک زادِ راہ ہے جو اس راہ پر چلنا چاہے اسے چاہئے کہ کچھ ذخیرہ بطورِ زادِ راہ جمع کر کے ساتھ لے لے۔ زادِ راہ یہ اشیا ہیں: کھانے سے معدہ خالی ہو، پانی کم پیئے، دن کے وقت قَیْلُولہ کرے اور اُمورِ دنیا میں مشغول ہو کر اعضا کو حد سے زیادہ نہ تھکائے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/229)

﴿49﴾ راتوں کی عبادت

ایک روایت میں ہے کہ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: "بیشک میرا حقیقی بندہ وہی ہے جو قیام (عبادت) کرنے کے لئے مُرغ کی اذان کا انتظار نہیں کرتا۔" اس روایت میں وقتِ سحر

www.dawateislami.net

سے قبل قیام پر اُبھارنا پایا جاتا ہے۔(قوت القلوب(اردو)،1/229)

﴿50﴾ رات کے آخری حصّے میں سونا

رات کے آخری حصّے میں سونے کے مستحب ہونے کی 2 وجہیں ہیں:

(1)(رات کے آخری حصّے میں سونا) صبح کے وقت کی اُونگھ ختم کر دیتا ہے کہ بزرگانِ دین صبح کے اونگھنے کو بہت زیادہ ناپسند فرمایا کرتے بلکہ اونگھنے والے کو نمازِ فجر کے بعد سونے کا حکم دیتے۔

(2)چہرے کی زردی تھوڑی کم ہو جائے کیونکہ اگر بندہ رات کا اکثر حصہ حالتِ قیام میں گزارے اور سَحَر کے وقت سو جائے تو صبح کے وقت آنے والی اونگھ سے بھی نجات مل جائے گی اور چہرے کی زردی بھی کم ہو جائے گی، اگر وہ رات کا اکثر حصہ سویا رہے پھر سحری کے وقت بیدار ہو تو صبح کے وقت نہ صرف وہ اونگھتا رہے گا بلکہ چہرے کی زردی بھی واضح ہو گی۔ لہٰذا بندے کو اس سے بچنا چاہئے کیونکہ یہ شہرت اور مخفی شَہْوت (یعنی نیکی پر تعریف کی چُھپی ہوئی خواہش) کا دروازہ ہے۔ اس کے علاوہ رات کے وقت بہت کم پانی پیا کرے کہ اس سے بھی چہرے پر زردی چھا جاتی ہے بِالْخُصُوص رات کے آخری حصے میں اور نیند سے بیدار ہونے کے بعد۔(قوت القلوب(اردو)،1/230)

﴿51﴾ جماعت فوت ہونے کا سبب

حضرت ابو سُلیمان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نمازِ باجماعت فوت ہونے کا سبب کوئی نہ کوئی گناہ ہوتا ہے۔ حضرت ابنِ صافی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں تقریباً 30 سال تک جیل کا نگران رہا رات کے وقت آوارہ گردی کرتے ہوئے جو بھی پکڑا جاتا اور جیل بھیجا جاتا میں

www.dawateislami.net

اس سے پوچھتا کیا تو نے نمازِ عشا باجماعت پڑھی تھی؟ تو جواب ملتا "نہیں"۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/235)

﴿52﴾ بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم دن کے وقت نماز پڑھنے میں رُکوع و سُجود کی کثرت پسند کرتے اور رات کی نماز میں طویل قیام کرنا پسند کرتے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/236)

﴿53﴾ نانائے حَسَنین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہُ عنہا سے ارشاد فرمایا: یوں دعا مانگا کرو: "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ وَلَا تَكِلْنِیْۤ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ " ترجمہ: اے زندہ! اے دوسروں کے قائم رکھنے والے! تیری رحمت کے بھروسے پر میں مدد مانگ رہا ہوں پس میری مدد فرما اور مجھے ایک لمحے کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے مت فرما بلکہ میرے ہر معاملے کی اصلاح فرما دے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/95) (سنن الکبری للنسائی، 6/147، حدیث: 10405 بِتَقَدُّمٍ وتَاَخُّرٍ)

﴿54﴾ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی صبح و شام کی دعا

سرکارِ نامدار مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم صبح و شام یہ دُعا مانگا کرتے اور کبھی ناغہ نہ فرماتے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، وَاَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ، وَفِیْۤ اَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، وَاَقِلْنِیْ عَثَرَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ۔"

ترجمہ: اے اللہ پاک! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں اور اپنے دین و دنیا اور مال و اولاد میں عفو و عافیت طلب کرتا ہوں، اے اللہ پاک! میری پردہ پوشی فرما، مجھے خوف سے امن عطا فرما اور میری لَغزشوں کو معاف فرما، اے اللہ پاک! میرے سامنے

www.dawateislami.net

اور پیچھے سے اور میرے دائیں، بائیں اور اوپر سے میری حفاظت فرما۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/98) (ابوداود، 4/414، حدیث:5074)

﴿55﴾ خوبصورت دعا

یَا غَوْثُ! یَا مُغِیْثُ! یَا مُسْتَغَاثُ! یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ! لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ یَا رَبِّ! طَرْفَةَ عَیْنٍ فَاَهْلِكَ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلَی الْخَلْقِ فَاَضِیْعَ، اِکْلَاْنِیْ کِلَاءَةَ الْوَلِیْدِ وَلَا تُخِلَّ عَنِّیْ وَتَوَلَّنِیْ بِمَا تَتَوَلّٰی بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ۔

ترجمہ: اے مدد گار! اے فریاد رس! اے وہ ذات جس سے مدد طلب کی جاتی ہے! اے فریادیوں کے فریاد رس! اے میرے پَرْوَرْدگار! مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی میرے نفس کے سپرد نہ فرمانا کہ میں ہلاک ہو جاؤں اور نہ ہی مجھے مخلوق کے حوالے کرنا کہ میں برباد ہو جاؤں، بلکہ ایک نَوزائیدہ بچے کی طرح میری حفاظت فرما اور مجھے تنہا نہ چھوڑ اور مجھ سے اسی طرح محبّت فرما جس طرح تو اپنے نیک و صالح بندوں سے فرماتا ہے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/121)

﴿56﴾ بہترین دعا

"اَنَا عَبْدُكَ اِبْنُ عَبْدِكَ، نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ، جَارٍ فِیَّ حُکْمُكَ، نَافِذٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ عَدْلٌ فِیْ مَشِیَّتِكَ، اِنْ تُعَذِّبْ فَاَهْلُ ذٰلِكَ اَنَا، وَاِنْ تَرْحَمْ فَاَهْلُ ذٰلِكَ اَنْتَ فَافْعَلْ اَللّٰهُمَّ یَا مَوْلَایَ! یَا اَللّٰهُ! یَا رَبِّ! افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ! یَا اَللّٰهُ! بِیْ مَا اَنَا لَهٗ اَهْلٌ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ"

ترجمہ: (اے اللہ پاک) میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے دستِ قدرت میں ہے، میرے متعلق تیرا حکم جاری ہے، مجھ پر تیری قضا نافذ ہے

www.dawateislami.net

تیری مشیت میں عدل ہے، اگر تو مجھے عذاب دے تو میں اس کا اہل ہوں اور اگر مجھ پر رحم فرمائے تو تُو اسی شان کے لائق ہے۔ پس میرے ساتھ (اپنے شایانِ شان) سُلوک فرما۔ اے اللہ پاک! اے میرے مولا! اے اللہ پاک! اے میرے رب! میرے ساتھ ایسا سلوک فرما جو تیرے شایانِ شان ہے اور اے اللہ پاک! اے میرے رب! اے اللہ پاک! میرے ساتھ ایسا سلوک نہ فرمانا جس کا میں اہل ہوں، کیونکہ تو ہی تقویٰ و مغفرت کا مالک ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/123)

﴿57﴾ اَسمائے حُسنیٰ کے وسیلے سے دعا

جب کوئی اللہ پاک سے دعا کرے تو اس کے اسمائے حسنیٰ کے معانی کے وسیلہ سے کرے کہ یہ اس کی صفات ہیں اور وہ اس طرح دعا کرنے کو پسند فرماتا ہے اور اس نے ان اسمائے حسنیٰ کو ظاہر بھی اسی لئے فرمایا تاکہ دعا مانگنے والا ان کے وسیلہ سے دعا مانگا کرے: مثلاً اس طرح دعا مانگی جائے: یَا جَبَّارُ! اُجْبُرْ قَلْبِیْ، یَا غَفَّارُ! اِغْفِرْ ذَنْبِیْ، یَا رَحْمٰنُ! اَصْلِحْنِیْ، یَا رَحِیْمُ! اِرْحَمْنِیْ، یَا تَوَّابُ! تُبْ عَلَیَّ، یَا سَلَامُ! سَلِّمْنِیْ۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/253)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

❋❋❋❋❋❋❋

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذریعے اپنے محلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
درود شریف کی فضیلت	01	ہر شے سجدہ ریز	07
علم نور ہے	01	تَحِیَّۃُ المسجد کے قائم مقام	08
باطِنی علوم پر عمل کیسے؟	02	بے وضو مسجد میں داخل ہونا	08
تَصَوُّف کی تعریف اور صوفی کون؟	02	سورج کے سات زوال کے وقت	08
تَصَوُّف کی اصل	02	سورج کی رفتار	08
شیخ ابو طالب مکی، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہما کے نزدیک	03	جہنمی جنتی ہو جائے گا	09
		جنّت کے کام	11
رضائے الٰہی کی تعریف وحُصول	03	قربِ الٰہی کا ذریعہ	12
40 سال تک حکمت کے موتی اکٹھے کئے	03	راتوں کی عبادت	12
اپنے وقت کی بہترین تقسیم کاری	04	رات کے آخری حصّے میں سونا	13
مُرید کے لئے سات ضروری باتیں	05	جماعت فوت ہونے کا سبب	13
افضل علم اور افضل عمل	06	حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی صبح وشام کی دعا	14
آٹھ گھنٹے نیند مُستحب	07	خوبصورت دعا	15

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



978-969-722-872-0
01082595

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net